جادو، جنّات، نظرِ بد اور دیگر مُشکلات کا عِلاج

(قرآنی آیات اور اذکارِ نبویہ سے ماخوذ)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

تالیف

فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ

تلخیص و اضافہ

اُم عدنان بشریٰ قمر

مکتبہ کتاب و سنت

ریحان چیمہ - ڈسکہ

جادو، جنات، نظرِ بد
اور دیگر مشکلات کا علاج
قرآنی آیات اور اذکارِ نبویہ سے ماخوذ
تالیف
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر
تلخیص و اضافہ
اُم عدنان بشریٰ قمر
ناشر
مکتبہ کتاب و سنت
اُم القریٰ پبلی کیشنز

جادو، جنات، نظر بد اور دیگر مشکلات کا علاج

تالیف
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر

تلخیص و اضافہ
اُم عدنان بشریٰ قمر

طبع: ________ 2018ء

تعداد: ________ 1000

کمپوزنگ: ________ نائلہ قمر

سیٹنگ: ________ ابو مقدام عزیزی

قیمت ________ .....

ناشر

مکتبہ کتاب و سنت

اُم القریٰ پبلی کیشنز

055-3823990 / 0321-6466422
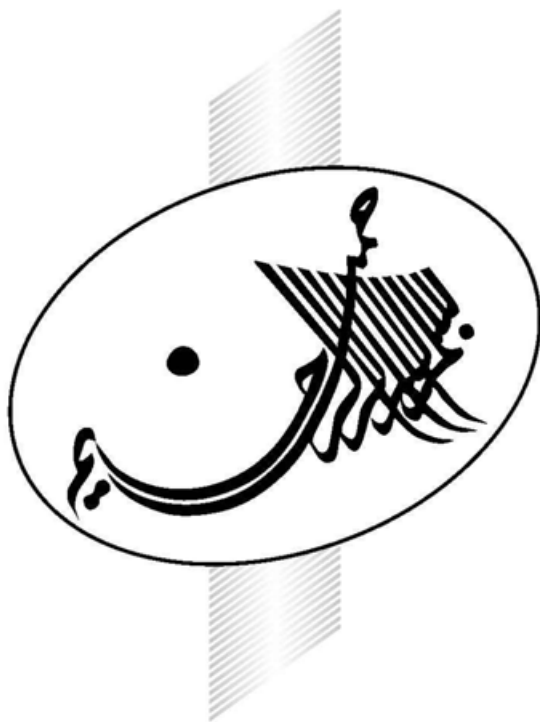
اس کتاب کی طباعت و اشاعت
میں ہمارے ساتھ ہمارے دوست جناب
عبداللہ محی الدین صاحب نے
اپنے مرحوم والدین کے صدقۂ جاریہ
کے لیے تعاون کیا ہے۔ غفر اللّٰہ لنا
وله ولوالدينا ولوالديه وجزاه اللّٰه
خيراً في الدنيا والآخرة.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنات و جادو اور نظر بد کے علاج کے لیے دور حاضر میں جھاڑ پھونک کرنے والے کثرت سے پائے جاتے ہیں جو طبِ نبوی کا دعویٰ کرتے ہیں مگر حقیقت میں وہ جادو اور کہانت کے ذریعے بیماریوں کا علاج کرتے ہیں، اس کے لیے انھیں غیر اللہ سے تعلق جوڑنے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کی مخالفت کرنی پڑتی ہے جو کفر ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کوئی مسلمان یہ نہیں چاہے گا کہ اس کا علاج کسی حرام طریقے یا کسی حرام چیز سے کیا جائے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس چیز میں اپنے بندوں کے لیے شفا نہیں رکھی جنھیں ان پر حرام کیا گیا ہے، لہٰذا کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیماری دریافت کرنے کے لیے ان کاہنوں کے پاس جائے جو پوشیدہ چیزوں کی معرفت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ یہ لوگ جنات کو حاضر کرتے ہیں تا کہ وہ ان سے مدد حاصل کریں۔ ان کا یہ معاملہ کفر و ضلالت پر مبنی ہے، کیونکہ یہ غیب دانی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ نبیِ کریم ﷺ کا فرمان ہے:

''جو شخص کسی کاہن یا نجومی کے پاس گیا اور اس سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تو اس کی چالیس راتوں تک کوئی نماز قبول نہیں

ہوگی۔" (صحیح مسلم: ٤١/ ١٧٥١ ، حدیث: ٢٢٣)

نیز فرمایا:

"جو شخص اس کاہن کی بات کی تصدیق بھی کرے تو اس نے نبی ﷺ پر نازل شدہ شریعت سے کفر کیا۔"

ایک خاص بات یہ ہے کہ کچھ لوگ پریشانیوں سے تنگ آکر صبر کا دامن چھوڑ دیتے ہیں اور ان کا حل تلاش کرنے کے لیے تعویذ گنڈے کرنے والوں کے پاس چلے جاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی اسلام قبول کرنے کے لیے آیا تھا مگر رسول اللہ ﷺ نے اس تعویذ والے شخص سے بیعت نہیں لی تھی بلکہ فرمایا:

''جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔''

(مسند أحمد: ٤/ ١٥٦)

مزید فرمایا:

''جس نے کوئی چیز لٹکائی تو وہ اسی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔'' (یعنی اللہ کی حفاظت میں نہیں رہتا)۔ (جامع ترمذی، مسند أحمد، ٤/ ٢١٠)

میری بہنو اور بھائیو! بیماری کا علاج متفقہ طور پر جائز ہے اور آپ اپنی تکلیف کے لیے بدنی امراض یا سرجری یا اعصابی امراض کے ماہر ڈاکٹروں کے پاس جا کر اپنے امراض کے تشخیص کروائیں، تا کہ وہ علمِ طب کے مطابق مناسب اور شرعی طور پر آپ کا علاج کریں، کیونکہ یہ جائز اسباب ہیں، ان کا سہارا لینا

اللہ پر توکل کے منافی نہیں۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بیماری پیدا نہیں کی جس کے ساتھ اس کی دوا نہ بنائی ہو۔''

اگر آپ کو میڈیکل علاج سے کوئی فرق نہیں محسوس ہورہا تو پھر شرعی طریقے سے آپ دم کروائیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت و احسان اور اتمامِ نعمت کے طور پر اپنے بندوں کے لیے قرآنِ کریم کی آیات اور اذکارِ نبوی ﷺ کے ذریعے ہر قسم کے خطرات سے بچنے کے لیے جو طریقہ یا وظائف بتائے ہیں، ان سے آپ اپنے آپ کو جن، جادو، نظرِ بد اور حسد بلکہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھ سکیں گے۔إن شاء اللّٰہ.

علاج کے لیے جو آیات و سورتیں اور دُعائیں ہم ذکر کرنے والے ہیں، یہ حسبِ ضرورت صبح و شام یا دن میں جب بھی ایک دو بار یا تین یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ پڑھ کر مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر دم کریں اور اگر وہ مریض عورت ہے اور غیر محرم ہے تو اس کا یا اس کے کسی محرم کا ہاتھ رکھوا کر دَم کریں اور ہر آیت یا مجموعۂ آیات سے پہلے: ((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ)) ضرور پڑھ لیں۔

[1] سورۃ الفاتحہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴿۶﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ **آمین**

[**2**] سورۃ البقرۃ، آیت: 1 تا 5:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

[3] سورۃ البقرۃ، آیت: 102 بار بار پڑھیں:

﴿وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ۚ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ۚ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَ

لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴾

[**4**] سورۃ البقرۃ، آیت: 163۔ 164:

﴿ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴾

[5] سورۃ البقرہ، آیت: 255 (آیۃ الکرسی):

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾

[6] سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں:

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

رُسُلِهٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

[**7**] سورت آل عمران، آیت: 18- 19:

﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾ إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾

[8] سورة الاعراف، آیت: 54 تا 56:

﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾

[9] سورۃ الاعراف، آیت: 117 تا 122 بار بار پڑھیں، خصوصاً انڈر لائین الفاظ:

﴿ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴾

[10] سورت یونس، آیت: 79 تا 82:

﴿ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴾

[**11**] سورت اسراء (بنی اسرائیل) آیت: 82:

﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴾

[**12**] سورت طٰہٰ، آیت: 39، 65، 69:

﴿ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ﴾

﴿ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴾

﴿وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ وَ لَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی﴾

[13] سورۃ المومنون کی آخری چار آیات:

﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ﴾

[14] سورۃ الصّٰفّٰت، آیت: 1 تا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝٣ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾

[**15**] سورۃ الاحقاف، آیت: 29 تا 33

﴿وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا

اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ
مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا
اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ
وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ
اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي

أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾

[16] سورۃ الرحمٰن، آیت: 33 تا 36:

﴿ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴾

[17] سورۃ الحشر، آیت: 21 تا 24

﴿ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾

[۱۸] سورۃ التغابن، آیت: 14 تا 16

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِن

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾

[۱۹] سورۃ القلم، آیت: 51

﴿وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ﴾

[۲۰] سورۃ الجن، آیت: 1 تا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ① يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ② وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ③ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ④ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑤ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ⑥ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ⑦ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ⑧ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا﴾

[21] سورۃ الکافرون:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ﴾

[22] سورۃ الاخلاص۔ تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

[23] سورۃ الفلق۔ تین بار:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝۱ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۝۴ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾

[24] سورۃ الناس۔ تین بار:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾

مسنون دعائیں

بے قراری کے وقت:

[1] ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ))

"اللہ کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں، (وہ) بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں (جو) عرشِ عظیم کا

رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔''

(صحيح البخارى، حديث: ٦٣٤٦)

[2] تین بار: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))

(صحيح ترمذى: ٢/ ١٨٧)

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اُن تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا/چاہتی ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔''

[3] تین بار: ((اللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ))

(سنن أبي داود: ٢/ ٨٩، ١٥٣٧)

''اے اللہ! جو ہمیں شر پہنچانا چاہتے ہیں ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔''

[4] تین بار: ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) (سنن أبي داود: ٤/ ٣٢٣)

''اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی ،اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

ہر مرض کی دعا:

[5] سات بار اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقینِ کامل رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھ کر دم کریں، ان شاء اللہ شفا

ضرور ہوگی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو تو سات دفعہ یہ دعا پڑھ کر اسے دم کیا جائے تو اسے عافیت مل جاتی ہے:

((اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَشْفِيَكَ))

(صحيح البخاري: ٥٦٧٤، صحيح ترمذى: ٢٠٨٣)

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے، جو عرشِ عظیم کا رب ہے (اس سے) سوال کرتا رکرتی ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔''

[6] ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَ الْحُزْنِ، وَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ، وَ الْبُخْلِ وَ

الْجُبْنِ، وَضَلْعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ))
''اے اللہ! میں فکر اور غم سے، اور عاجزی و سستی سے اور بخل و بزدلی سے اور قرض چڑھ جانے سے اور مردوں یعنی (لوگوں) کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا یا چاہتی ہوں۔''

[7] تین بار: ((اللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) (صحيح ابن حبان: ٢٤٢٧)
''یا اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کردے، اور تو جب چاہتا ہے، مشکل کو آسان کردیتا ہے۔''

[8] ((اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَ آمِنْ

رَوْعَاتِيْ)) (سنن أبي داود: ٥٠٧٤)

''اے اللہ! تمام عیوب سے میری پردہ پوشی فرما اور (ہر دشمن سے) مجھے امن عطا فرما۔''

[9] ((اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) (صحيح البخاري: ٦٨٤٧)

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتی یا چاہتا ہوں: سخت مشقت سے، بدبختی کے لاحق ہونے سے، بُرے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔''

مصیبت کے وقت نعم البدل مانگنے کی دعا:

[10] ((اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَ أَخْلِفْ لِیْ خَیْراً

مِّنْهَا)) (مسلم: ٢/ ٦٣٢، برقم: ٩١٨)

''یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت یا صدمے میں اجر دے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔''

سرکش شیطانوں کے مکر و فریب سے بچنے کی دعا:

[**11**] ((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا. وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَشَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقاً يَّطْرُقُ
بِخَيْرٍ يَا رَحْمَانُ))

''میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ میں آتا/ آتی ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا، اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا فرمایا اور پھیلایا اور جو عطا کیا اور اس چیز کے شر سے جو آسمانوں سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے، اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا، اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے، اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے

اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے، سوائے ایسے رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے۔"

(الاستذکار: ٤٠٣٦٦ و مسند أحمد: ٣/ ٤١٩)

[12] سات بار: ((حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ))

(أبو داود: ٤/ ٣٢١، برقم: ٥٠٨١، ابن السنی، برقم: ٧١ مرفوعاً)

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔"

[13] ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَ التُّقٰى وَ الْعَفَافَ وَ الْغِنٰى))

''یا اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور تونگری (یعنی مالداری اور مخلوق سے بے نیازی) کا سوال کرتا/کرتی ہوں۔''

(صحیح مسلم: ٢٧٢١)

[**14**] پہلے تین بار بسم اللہ کہیں، پھر جسم کے جس حصے میں تکلیف ہے، وہاں دایاں ہاتھ رکھ کر سات بار یہ دعا پڑھیں:

((أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَ أُحَاذِرُ)) (صحیح مسلم: ٤/ ١٧٢٨)

''میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ لیتا/لیتی ہوں، اس درد کے شر سے جسے میں محسوس کرتا/کرتی ہوں اور جس کے متعلق فکر مند ہوں۔''

[15] کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں نیند میں بے چینی وگھبراہٹ اور وحشت محسوس ہوتی ہے وہ اِن دعاؤں کے ساتھ یہ دعا بھی پڑھ لیا کریں:

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) (صحيح مسلم: ٩١٨)

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنَ))

"میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ لیتا/ لیتی ہوں، اس کے غصے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے چوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔"

(أبو داود: ٤/ ١٢، برقم: ٣٨٩٣، و الترمذی: ٣٥٢٨، صحيح الترمذي: ٣/ ١٧١)

نظرِ بد کی دعائیں:

میری بہنو اور بھائیو! نظر برحق ہے اور یہ بھی سچ ہے کہ یہ انسانوں اور جنوں دونوں کی لگ جاتی ہے اور اس کے لیے علاج اور دم کے الفاظ موجود ہیں جو نبی ﷺ سے ثابت ہیں اور انھیں کلمات کے ساتھ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو اللہ کی پناہ میں دیا (دم کیا) کرتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی یہی طریقہ اپنانا چاہیے، نبیِ کریم ﷺ ان کلمات کو تین بار پڑھا کرتے تھے:

[1] ((أُعِيذُكَمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ)) (صحيح البخاري: ٤/ ١١٩، رقم: ٣٣٧١)

”میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں۔“

[2] اور تین بار یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ))

(صحيح مسلم: ٢١٨٦)

”اللہ کے نام سے میں دم کرتا/کرتی ہوں ہر تکلیف دہ چیز سے، ہر ذی روح اور ہر حاسد کی آنکھ کے شر سے، اللہ ہمیں شفا دے، اللہ کے نام سے میں دم کرتا/کرتی ہوں۔“

﴿رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَداً﴾

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

نظرِ بد کا عملی علاج:

1 اگر کسی کو نظر لگ جائے اور نظر لگانے والے کا پتا چل جائے تو اس صورت میں نظر لگانے والے شخص کو یہ کہا جائے کہ وہ اپنے غسل کا پانی دے پھر اس پانی کو نظر زدہ کی پیٹھ پر بہا دیا جائے تو اللہ کے حکم سے مریض شفا یاب ہو جائے گا۔

اس غسل کی دلیل کا نبی ﷺ کے اس فرمان سے پتا چلتا ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے:

''نظر اثر کرتی ہے، اگر کوئی چیز تقدیر پر مقدم ہو سکتی ہے تو وہ نظر بد ہے اور جب تم میں سے کسی کو غسل کرنے کے لیے کہا جائے تو وہ فوراً غسل کے لیے مان جائے۔'' (اسے مسلم نے روایت کیا، ۳۲/۵)

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''یہ طبِ نبوی کا ایسا علاج ہے جو ڈاکٹروں کے بس میں نہیں ہے۔''

1 وہ شخص اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا جو اس کا منکر ہو، یا مذاق اڑائے یا شک کرے، یا صرف تجربے کے طور پر بغیر اعتقاد و یقین کے اسے استعمال کرے۔ (زاد المعاد: ٤/ ١٧١)

3 اگر نظر لگانے والا غسل کا پانی نہیں دیتا تو پھر اس شخص کا کوئی اثر لینا بھی مفید ہے، جیسا کہ اس کے کھانے یا پینے والی چیز کا بقایا لینا یا پھر اس کی چھوئی ہوئی چیز کو کسی گیلے کپڑے یا رومال سے صاف کر لینا بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے، پھر اس رومال کپڑے کو مناسب مقدار پانی میں ڈال کر جسے نظر لگی ہو، اسے اس سے غسل کروائیں ۔إن شاء اللّٰہ۔ اس سے ضرور فائدہ ہوگا۔

چند ضروری باتیں:

میری بہنو اور بھائیو! علاج کے حوالے سے چند ایک خاص باتیں ہیں جو میں آپ کے گوش گزار کرنا چاہتی ہوں، لہٰذا انھیں آپ اچھی طرح سمجھ لیں، اس

سے آپ کو نفسیاتی پریشانی نہ ہوگی۔

1 تعویذ گنڈوں، جن، جادو اور نظرِ بد کی تاثیر بر حق ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر یہ کسی کو نفع نہیں پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ہونا چاہیے۔ اور اگر آپ میں سے کسی کو ان میں سے کوئی شکایت ہو تو اسے چاہیے کہ قرآنِ کریم کی ان سورتوں اور آیات کے علاوہ شیاطین کے شر اور فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنے کے لیے مذکورہ سابقہ مسنون دعاؤں کے ساتھ دم کا اہتمام کرے۔

دعا چونکہ مومن کا ہتھیار ہے، شیطانی وسوسوں، حملوں اور نفسیانی خواہشات کے خلاف ایک ڈھال

ہے، لہٰذا ہر مسلمان سے شرعاً مطلوب ہے کہ وہ ہمہ وقت ذکر و اذکار اور مسنون دعاؤں کا اہتمام کرے، کیوں کہ مومن انفرادی و اجتماعی دعاؤں کے ذریعے بہت سے مصائب و آلام اور آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا اور شیطانی حملے اس کے حق میں غیر مؤثر ہوں گے۔ إن شاء اللّٰه.

2 آپ قرآنی تعلیمات اور مسنون دعاؤں کے ذریعے مریض کو اور مریض کے لیے کھانے پینے کی کچھ اشیا پر بھی دم کر لیا کریں، جیسے کہ عجوہ یا کوئی کھجور، شہد، زیتون کے دانے اور تیل زیتون، کلونجی کے دانے اور اس کا پاؤڈر یا تیل اور زمزم یا پینے کے عام پانی پر دم کر لیں۔ اور کھانے پینے

میں ان چیزوں کا کثرت کے ساتھ استعمال کریں، ان شاء اللہ مریض کو شفا حاصل ہوگی۔

3 اگر جسم کے کسی حصے میں درد ہو تو وہاں دایاں ہاتھ رکھ کر دم کیا جائے اور دم شدہ تیل کے چند قطروں سے مساج کی جائے۔ یہ عمل دن میں ایک، دو یا تین مرتبہ کیا جائے۔

4 اگر دم اور تیل استعمال کرنے کے بعد کچھ ایسے حالات سامنے آئیں، جیسے: نیند آنا، ہاتھ پاؤں سُن ہونا، ڈکار لینا، جمائی آنا، طبیعت کا بوجھل ہو جانا، کندھوں کے پٹھوں کا کھچ جانا اور رونا آنا وغیرہ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دم کرنے کا طریقۂ کار بالکل صحیح ہے، اور جان لیں

کہ ان سب امور کا واقع ہونا نارمل امور ہیں اور جو تکلیف دے کر داخل ہوا ہے، وہ تکلیف سے ہی نکلے گا۔ اور ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ شیطانی وسوسوں سے ڈر کر یہ علاج روک نہ دیں، شیطان آپ کو قرآن سے علاج کرنے سے روکے گا۔ کیوں کہ قرآن اور ذکرِ الٰہی سے اس کی رسوائی ہوتی ہے۔

5 بہتر اور افضل بلکہ فرض یہ ہے کہ جو شخص متاثر ہے وہ نماز کی پابندی کرے اور خود ہی دم پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لے اور اگر مریض اس قدر متاثر ہے کہ وہ پڑھ ہی نہیں سکتا تو پھر گھر والوں میں سے کوئی بھی پڑھ سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ نمازی ہو۔

واضح رہے کہ جادو کے علاج کے لیے سبز بیری کے سات پتے لے لیے جائیں اور انھیں اچھی طرح پیس لیں اور ایک برتن میں پانی اور یہ مالیدہ ڈال لیں جو غسل کے لیے کافی ہو اور پھر ان مذکورہ سابقہ آیات کو اس پانی پر پڑھنے اور دم کرنے کے بعد کچھ پانی پئیں اور باقی سے غسل کر لیں ۔إن شاء اللّٰہ۔ بیماری کا نام ونشان نہیں رہے گا، شفا کامل ہوگی اور کئی بار استعمال کی ضرورت پڑے تو کئی بار یہ علاج دہرانے میں کوئی مضائقہ نہیں، حتیٰ کہ بیماری ختم ہو جائے۔ (فتاوی الشیخ ابن باز، ۲۲/۱/۱۴۰۵ھ، رقم: ۸۰۱۶)

یہ علاج ایسے لوگوں کے لیے بھی مفید اور کارگر ہے جو کسی نفسیاتی وجہ سے یا وہم و خوف کے سبب

مربوط ہوں یعنی مردانہ جنسی کمزوری محسوس کرتے ہوں اور یہ جادو کی سب سے خطرناک قسم ہے۔ چاہے کوئی بھی سبب ہو جس کی وجہ سے جماع پر قادر نہ ہوں، کبھی یہ وہم و کمزوری حقیقت کی شکل بھی اختیار کر لیتی ہے۔ اس قسم کے مرض والے کبھی بھی دجال نجومیوں کے جال میں نہ پھنسیں ،جو ایسے الفاظ گنگناتے ہیں جن کا کوئی مفہوم یا مطلب واضح نہیں ہوتا۔

نامردی و ضعفِ جنسی، یا نفسیاتی امراض اور وہم و جادو کا علاج جادوگروں سے کروانا جائز نہیں، کیونکہ جادوگر یہ کام جنوں کے تعاون اور ذبیحہ و نذر و نیاز و قربانی پیش کر کے جنوں کا تقرب حاصل کر کے ہی کرتے ہیں، لہٰذا ہوشیار رہیں۔ یہ ہرگز جائز اور روا

نہیں، کیوں کہ یہ صرف شیطانی عمل ہی نہیں بلکہ شرکِ اکبر بھی ہے جس سے بچنا واجب وضروری ہے۔

دم کیے ہوئے تیل یا پانی وغیرہ سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے چند ضروری شرائط :

① اس بات پر ایمان رکھنا کہ قرآن میں شفا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿مَا هُوَ شِفَآءٌ﴾ ''یعنی اس میں شفا ہے۔''

[بني إسرائيل:٨٢]

نہ کہ کسی پڑھنے والے کی زبان یا اس کے ہاتھ میں اور نہ ہی کسی اور چیز میں بذاتِ خود شفا ہے۔

نیز دیکھیں: سورت یونس [آیت: ۵۷]، سورۃ النحل [آیت: ٦٩]، سورت حٰم السجدہ [آیت: ۴۴]

② نمازوں کی پابندی کرنا، اس کے ساتھ ساتھ حرام کاموں سے، جیسے: شرک وبدعات ،اور غیر شرعی رسم ورواج سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا، کثرت سے استغفار کرنا، رزقِ حلال کھانا، اور زیادہ سے زیادہ صدقہ وخیرات کرتے رہنا چاہیے۔

③ اور یہ کہ اللہ پر ہی بھروسا و یقین رکھنا کہ ان قرآنی آیات و دعاؤں سے اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور شفا عطا فرمائے گا، کیونکہ بغیر یقین کے کچھ اثر نہیں ہوگا۔

④ دنیوی مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر کریں، انھیں اللہ کی طرف سے آزمایش یا اپنے گناہوں کی سزا جانیں، بے صبری اور شکوہ وشکایت سے بچیں۔

۵ اگر اللہ آپ کی دعائیں پوری کرنے میں دیر کر رہا ہے تو وہ آپ کا صبر آزما رہا ہے، لہٰذا آپ دعا ہمیشہ مانگتے رہیں، کیونکہ دعا ایک دستک ہے اور بار بار دستک دینے سے دروازہ ضرور کھلتا ہے۔ إن شاء اللّٰه.

اور یہ بھی یاد رکھیں کہ بیماری یا کوئی بھی مصیبت مومن بندوں کے لیے گناہوں کا کفّارہ اور درجات کی بلندی کا سبب بھی ہوتی ہے۔ لہٰذا دعا کرتے وقت آپ کی کیفیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کا دل میں ڈر ہو اور اس کی رحمت کی امید بھی۔ اس طریقے سے دعا کرنے والے محسنین ہیں اور یقیناً اللہ کی رحمت ان کے قریب ہے۔ جیسا کہ سورۃ الاعراف

[آیت: ٥٦] میں فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾

’’ اور تم اللہ سے ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے اس کو پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے نزدیک ہے۔‘‘

جیسا کہ حدیثِ رسول ﷺ میں بھی آتا ہے:

’’ لوگو! اپنے نفس کے ساتھ نرمی کرو، اللہ تعالیٰ سے آہ و زاری اور خفیہ طریقے سے دعا کیا کرو، وہ تمھاری دعائیں سننے والا اور قریب ہے۔‘‘

(صحیح البخاری: ٦٣٨٤، صحیح مسلم: ٢٧٠٤)

دَم شدہ پانی اور چند احتیاطی امور:

1. یہ بات بھی آپ کے گوش گزار کر دیں کہ دَم شدہ پانی پئیں اور اس کے بقیہ سے نہائیں اور جب دَم شدہ پانی سے نہائیں تو عام حمام میں نہیں، بلکہ کسی دوسری جگہ نہائیں تو بہتر ہے، تاکہ وہ پانی لیٹرین میں جانے کے بجائے صاف جگہ پر گر کر خشک ہو جائے، غرض اس پانی کو ناپاک جگہ پر نہ انڈیلیں تو بہتر ہے۔
2. جس پانی پر دَم کیا گیا ہو اُسے آگ وغیرہ سے گرم نہ کریں تو اچھا ہے اور اگر گرم کرنا ضروری ہی ہو تو صرف سورج کی تپش سے گرم کر سکتے ہیں۔

3 پینے کے اُس دَم شدہ پانی میں مزید پانی ڈال کر اضافہ نہ کریں، بلکہ نئے پانی پر دَم کر لیں۔

جنّ کا انسان پر حملہ کرنا:

انسان کو جنّ کب نقصان دیتا ہے یا اس پر ظلم و زیاتی اور بلا سبب کب حملہ کرتا ہے؟ یہ عموماً صرف چار قسم کے حالات میں ہی ممکن ہے، کیونکہ عام حالات میں جنات کے لیے ممکن نہیں ہے کہ وہ کسی انسان کو اپنی گرفت میں لے سکیں، لہٰذا وہ چار مواقع آپ کو بتانا چاہتے ہیں:

1 انسان جب سخت غصے اور غضب کی حالت میں ہو۔

2 یا پھر کسی وجہ سے انتہائی خوف و ڈر سے گھبرا جائے۔

3 یا انسان انتہائی شہواتِ نفسانی و خواہشات میں غرق ہو جائے۔

4 یا پھر سخت قسم کی غفلت اور بے پروائی میں ڈوبا ہوا ہو۔

یعنی ایک ایسا انسان جسے نہ نماز کی پروا، نہ حلال وحرام کی فکر، نہ ذکر واذکار اور نہ تلاوتِ قرآن کی ضرورت۔ نہ اپنے ربِ ذوالجلال سے ملاقات کا شوق اور نہ ہی یومِ حساب کی کوئی فکر، بس ایک ہی لگن میں مگن ہے کہ صرف دنیا دنیا اور دنیا ہی حاصل کرنی ہے۔ اس میں ہی میرے لیے ہر قسم کی خوشیاں ہیں۔ اس قسم کے دولت مند لوگ اکثر کہا کرتے ہیں کہ پتا نہیں دل کو سکون کیوں نہیں! لہٰذا دل کے سکون

کے لیے اس قسم کی بے پروائیوں اور اس حقیر دنیا سے بچنے کی کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے دل کو سکون بھی عطا فرمائے گا اور آپ کی مدد بھی ضرور کرے گا۔ إن شاء اللّٰه.

جنّ کی حاضری کی علامات:

① مریض کا اپنی آنکھوں کو بند رکھنا اور اس کی نگاہیں جھکی ہوئی ہونا، یا پھر اپنے ہاتھوں کو آنکھوں پر رکھ دینا۔

② جسم اور اعضاء میں کپکپی کا شروع ہوجانا۔

③ چیخ پکار کرنا اور اپنے نام کی صراحت و وضاحت کرنا وغیرہ۔

یہ تھیں کچھ معلومات، اگر آپ کو کسی میں یہ

نشانیاں نظر آئیں تو اسے انہی آیات و دعاؤں کے ذریعے دم کریں ۔إن شاء اللّٰہ۔ شفا ہوگی۔

(آپ کی دعاؤں کی طلب گار)

ام عدنان قمر

الخبر سعودی عرب

نمازِ نبوی مدلل
فِقہُ الصَّلاۃ
تالیف
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ
صفحات 2164
3 مجلد

جادو کا آسان علاج
جو آپ خود بھی کر سکتے ہیں
تالیف
فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ
تحقیق و تخریج
حافظ شاہد محمود
فاضل مدینہ یونیورسٹی
کارڈ کور
صفحات 80

گلدستہ
دروسِ خواتین
تالیف
محترمہ اُمِ عدنان بُشریٰ قمر
تنقیح و مراجعہ
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر
صفحات 1328
2 مجلد

حج و عمرہ اور زیارتِ حرمین کے احکام و مسائل
سوئے حرم
تالیف
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر
تحقیق و تخریج
فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف
فاضل مدینہ یونیورسٹی
صفحات 416
مجلد

عیدین و قربانی
• فضیلت و اہمیت • احکام و مسائل
تالیف
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر
تحقیق وتخریج
فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف
فاضل مدینہ یونیورسٹی
صفحات 266
مجلد